Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۳	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۷

مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ مطابق ۷ فروری ۱۹۳۱ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	صفحہ نمبر
۱	احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	
۲	احکام منسٹر صاحبان بہادر	

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منسوخی رخصت

۳۱ جنوری ۱۹۳۱ء

حسب صراحت عرضداشت لائن انسپکٹر کی رخصت منسوخ کیجاتی ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — بیرسانند

لائن انسپکٹر صاحب نے ماہ ستمبر میں پندرہ یوم کی رخصت حاصل کی تھی لیکن وہ بوجہ کار سرکار رخصت سے فائدہ نہ اٹھا سکے منسوخی رخصت کے متعلق میں صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے کاغذات منظوری کے لئے بھیجے ہیں جو ذریعہ عرضداشت بغرض صدور حکم منسوخی رخصت حضور انور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد۔

عرضی [illegible] دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر ۳۰ جنوری ۱۹۳۱ء

جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسلہ۔ براہ مہربانی حسب منشائے حکم کارروائی فرمائی جائے۔ ۳۱ جنوری ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

منسوخی رخصت

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

ایک یوم کی رخصت مندرجہ رپورٹ منسوخ کیجاتی ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

[illegible] جناب عالی میر ساند

تحصیلدار صاحب سوار کی تین یوم کی رخصت من ابتداء ۱۷ لغایت ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سے منظور ہوئی تھی۔ تحصیلدار صاحب نے لکھا ہے کہ میں ۱۸ تاریخ کو حاضر تحصیل ہوگیا۔ ایک یوم کی رخصت منسوخ فرمائی جائے۔ کاغذات صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے براے صدور حکم بھیجے ہیں جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ تنخواہ مستندجی ہے کہ حکم منسوخی رخصت ایک یوم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال بترقی باد۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی بنشاے حکم کارروائی فرمائی جاوے۔ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اخراج اسم

۳۰ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

[illegible] سے خارج کیا جائے۔ کاغذات براے کارروائی صاحب چیف منسٹر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

[illegible] جناب عالی میر ساند

بتعمیل حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم صادرہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء دربارہ مراثن کے متعلق کوتوال صاحب شہر نے رپورٹ کی ہے کہ تحقیقات سے واضح ہوا کہ مراثن مذکورہ شروع جنوری سنہ ۱۹۳۱ء کو مرادآباد محلہ [illegible] برمکان شاہی جیبڈ میاں چلی گئی ہے۔ جو صاحب عیال ہے اس کا جیبڈ میاں سے نکاح ہوچکا ہے۔ محلہ میں بیان یہ ظاہر کرگئی ہے کہ دو ماہ کی رخصت لے لی ہے۔ رپورٹ کوتوال صاحب شہر ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال بترقی باد۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

بنشاے حکم سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

ثبت رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ منظوری رخصت رعایتی چھ ماہ میاں نجان خان رکابدار بضرورت سفر حج۔

حکم

میاں نجان خان رکابدار کی رخصت رعایتی چھ ماہ بضرورت سفر حج منظور ہے ایام رخصت میں اون کا پسر واجد علیخان کام کرے گا۔ چھ ماہ مدت رخصت کی تنخواہ پیشگی حسب قاعدہ دلادی جاوے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عطاے رقم کے لیے بندگان کا حکم جاری ہوا۔ کاغذات بذا صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ براہ مہربانی کارروائی فرمائی جاوے۔ ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آج ایک حساب مصارف چھڑکاو سڑکہاے میونسپلٹی ذریعہ واٹر ورکس بابت ماہ اکتوبر سنہ ۳۰ء تعدادی [illegible] باندعاے صدور حکم بجرائی ملاحظہ میں پیش ہوا جس پر حکم بجرائی صادر فرمادیا گیا۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ اکتوبر کا حساب بعد تین ماہ کے اب اس قدر تاخیر کے ساتھ کیوں پیش ہوا۔ سپرنٹنڈنٹ واٹر ورکس ڈپارٹمنٹ سے اس تاخیر کی بابت جواب لیا جاوے۔ اور مفصل رپورٹ پیش کیجاوے۔ اور براے آیندہ ہدایت کردیجاوے کہ حسابات وقت پر تیار ہوا کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے تعمیل مرحمہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجاوے

ایک ایک نقل صاحب جج ہنر بہادر و صاحب فائنیس منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ بنشا حسکم
مطلع فرمایا جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔ یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

معروضہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے یادداشت چودہری شرف الزمان صاحب سب جج صدر و صاحب جج ڈسٹرکٹ منسٹر بہادر، بدرخواست رخصت ایک یوم بابت ۷ فروری سنہ ۱۹۳۱ء و اجازت تعطیلات متصلاً

تعطیل جمعہ بابتہ ۶ فروری سنہ ۱۹۳۱ء ایک یوم } تعطیلات مندرجہ نقشہ از ۸ فروری تا ۱۰ فروری سنہ ۱۹۳۱ء تین یوم۔

بغرض روانگی وطن بضرورت قوی۔

حسکم

ایک یوم ۷ فروری سنہ ۱۹۳۱ء کی رخصت مندرجہ رپورٹ منظور ہے۔ اور چار یوم ایام تعطیلات معروضہ عرضداشت کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنشا حسکم سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحب سکریٹری بہادر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ کی موجودہ تنخواہ میں پچاس روپیہ ماہانہ اضافہ کیا جاکر

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بنشا حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آج ایک حساب خریداری پٹرول مصارف موٹر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ماہواری اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء تعدادی لعہ باسند ہائے صدر حسکم مجرائی پیش ہوا جس پر حکم مجرائی صادر فرمادیا گیا۔ دریافت طلب یہ امر ہے۔ کہ اکتوبر کا حساب اس قدر تاخیر سے کیوں آیا۔ دوم یہ کہ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء اور دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء حسابات بابت مصارف مذکور کہاں ہیں صیغہ متعلقہ اور فائنیس ڈپارٹمنٹ سے مفصل رپورٹ طلب ہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صدر حسب بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔
۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اسکیم جدید مطبع

واقع یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

حسب صراحت عرضداشت مبلغ ایکسو ستر روپیہ ماہانہ کے ملازمان مستقل کا تقرر اور ستر روپیہ ماہوار غیر مستقل کا تقرر منظور ہے غیر مستقل ملازمان اسمارچ تک ملازم رہیں گے۔ کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بیرساند جناب عالی بمعروض

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم صاحب ہوم منسٹر بہادر نے مفصل حالت مطبع کی تنزلی کی دکھلائی ہے و عملہ ناکافی ہونے کے باعث اوسکے ترقی پا سکنے کی استدعا کی ہے۔ اور ظاہر کیا ہے کہ کمی عملہ کی صورت میں کام چلنے کی اُمید نہیں ہے۔ جلد بندی کے کارکن کا ختم ہوگیا ہے۔ اسکیم جدید میں پانسو روپیہ ماہوار کے جدید ملازم رکھنے اور دس ہزار کی مشنری وغیرہ کے لئے منظوری پیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سے ہوگئی ہے اور بجٹ مطبع میں اس قدر رقم کا اضافہ ہوگیا ہے مستقل تقرر [illegible] اور غیر مستقل اسمارچ تک [illegible]

ہوگی دس روپیہ کی تنخواہ کی چاہی تھی اب بیس روپیہ مستقل میں سے اور آٹھ روپیہ غیر مستقل میں سے کم کرکے بارہ روپیہ مستقل اور آٹھ روپیہ غیر مستقل رقم رکھی ہے جلکا اخراجات زریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال بترقی باد۔

[illegible] ۱۹۳۲

بنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ یکم فروری ۱۹۳۲ء یوم کارکردگی سے علیٰ قدر تنخواہوں کا ہوگا۔

تاریخ وسنہ صدر — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔

جناب من۔ سال حال میں مطبع سرکاری کا کام بوجوہ مندرجہ تحت بہت بڑھ گیا ہے۔

(۱) اس سے پیشتر گزٹ کا حجم زیادہ سے زیادہ ۴-۵ صفحہ کا ہوا کرتا تھا اور اب کم از کم ۱۲-۱۶ صفحہ ہوتے ہیں بلکہ اکثر ۲۵-۳۰ صفحہ تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔

(۲) ہر قسم کے قوانین مثلاً قانون اسلحہ قانون میونسپلٹی قانون اشتہار۔ قوانین ضابطہ زمینداری وغیرہ اکثر وبیشتر کافی تعداد میں اور تعداد میں شائع ہو رہے ہیں۔ جو پیشتر کبھی نہیں ہوئے تھے۔

(۳) پیشتر ریاست کے محکمجات کی طباعت کے کام کا نصف سے زیادہ حصہ باہر طبع ہوا کرتا تھا اور صرف معمولی قسم کے فارم ورجسٹران وغیرہ مطبع سرکاری میں طبع کرائے جاتے تھے۔ اب اس امر کی کوشش کیجارہی ہے کہ تمام ریاست کے محکمجات کا کام مطبع ہی میں ہوا کرے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کام باہر جانے سے قریب قریب بالکل رک گیا ہے۔ اور بہ نسبت سال گذشتہ کے اس کام میں تقریباً دو گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

(۴) پیشتر ریاست کے جملہ دفاتر و محکمجات کے رجسٹران وغیرہ کی جلدبندی باہر سے کرائی جاتی تھی۔ یا بیرون شہر میں بذریعہ مختلف جلدسازان اجرت پر ہوا کرتی تھی۔ اب اس کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے کہ جملہ محکمجات کے رجسٹروں وغیرہ کی جلدبندی مطبع سرکاری میں ہوا کرے۔ اور اس غرض سے ایک کارخانہ جلدبندی بھی کھول دیا گیا ہے۔ یہ امر بھی کام میں اضافہ ہونیکا ایک باعث ہے

(۵) اس سے پیشتر اجلاس ہمایوں۔ دارالانشاء ودفاتر سکریٹری صاحبان ودیگر محکمجات کی اسٹیشنری باہر انگلستان وغیرہ سے طبع ہوکر آیا کرتی تھی اب اس امر کا بھی انتظام کیا جارہا ہے کہ ہر قسم کی آرٹ اور اعلیٰ درجہ کی اسٹیشنری مطبع سرکاری میں طبع ہوا کرے اور اس غرض سے ہر قسم کی نئی مشینیں مثلاً پرنٹنگ اسٹامپنگ کٹنگ سٹیچنگ پرفورٹنگ اور رولنگ وغیرہ ہر قسم کا عمدہ ٹائپ منگا لیا گیا ہے یہ بھی مطبع کے کام میں ایک مستقل اور بہت زیادہ اضافہ ہے۔

(۶) اس سال طباعت فارمہائے مردم شماری کے کام نے بھی کام میں ایک معقول اضافہ پیدا کر دیا ہے۔ جس کے فارمہائے کی طباعت لاکھوں کی تعداد میں ہوئی ہے۔

(۷) اس سے پیشتر طباعت کے آرڈر کے ساتھ ہر محکمہ سے کاغذ بھی بھیجا جایا کرتا تھا لیکن اس مرتبہ یہ کوشش کیجارہی ہے کہ کاغذ کا انتظام بھی مطبع سرکاری سے کیا جائے گو ابھی تک مطبع میں کاغذ کے اسٹاک رکھنے کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کام کے لئے کوئی بجٹ منظور نہیں ہوا ہے۔ لیکن ہر محکمہ کے آرڈر میں بازار سے خرید کر کاغذ لگایا جاتا ہے۔ اس خرید وفروخت کاغذ و درستی حسابات کیوجہ سے مطبع کے کام میں زیادتی ہوگئی ہے۔

وجوہات متذکرہ بالا پر غور کرتے ہوئے یہ امر صاف ظاہر ہے کہ مطبع کے کام میں بہ نسبت سالہائے گذشتہ کے تقریباً سہ گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اور یہ امید کیجاتی ہے کہ آیندہ مناسبت سے شائع ہی بہ نسبت سالہائے گذشتہ کے تقریباً سہ گنا تک ہو جائیگا۔ ایسی حالت میں موجودہ عملہ اس قدر زیادہ کام کرنیکے لئے بالکل ناکافی ہے۔ اور جبتک عملہ موجودہ میں معقول اضافہ حسب صراحت ذیل او سابقہ منسلکہ ہذا منظور نہیں فرمایا جاویگا۔ کام چلنے کی امید نظر نہیں آتی۔ کیونکہ کارخانہ جلدبندی کے اضافہ کیوجہ سے کم از کم دو جلدسازوں کا اضافہ بھی ضروری ہے۔ نئی مشینوں کے آجانیکی وجہ سے اون کے استعمال کے لئے ایک مشین مین ایک کمپوزیٹر ایک ڈسٹری بیوٹر اور اسکی صفائی کے لئے ایک کلینر کا اضافہ بھی لازمی ہے کام میں اس قدر نمایاں ترقی ہوجانیکے باعث ایک محرر اسٹور کیپر ایک چپراسی اور چند خوشنویسوں کے اضافہ کئے بغیر بھی کام کا چلنا دشوار ہے۔ نیز چونکہ کام انتہا سے زیادہ جمع ہو گیا ہے اور محکمجات سے سخت تقاضے آرہے ہیں اس وجہ سے کام جلد پورا کرنیکی غرض سے دو دستی ہینڈ پریس زیادہ چلائے جارہے ہیں۔ لہذا اون کے چلانے کے لئے دو پریس مین اور سات چھاپنیوں کا تقرر بھی چند ماہ کے لئے لازمی ہے۔ نیز یہ بھی اسکے ساتھ ضروری ہے کہ آیندہ مطبع ایک قابل اہلکار کی زیر نگرانی رکھا جائے کیونکہ اس قدر زیادہ پیمانہ پر کام بخوبی اصولی انجام پانیکی ہر شخص سے امید نہیں کیجاتی اس بنا پر منشی لطیف احمد خان سفر مینا اسٹور بجلی امر (جو بی۔ اے تک تعلیم یافتہ اور قابل اعتماد ومحنتی اہلکار رہے) کے تبادلہ کی بعہدہ منیجر اسٹیٹ پریس بمشاہرہ ایک سو بیس ماہوار سفارش کیگئی ہے۔ اور عملہ جدید مستقل اور غیر مستقل حسب صراحت ذیل اور منسلکہ ہذا کے تقرر کی استدعا کی گئی ہے تاہم بھی حسب منشاء حکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم عملہ جدید مستقل میں سے بچی رام ڈسٹری بیوٹر مشاہرہ دس بیس روپیہ ماہوار اور عملہ غیر مستقل میں سے کلو چکیش مشاہرہ دس آٹھ روپیہ ماہوار کی تخفیف فرمائی جائے۔ اور بقایا عملہ مستقل جدید ... روپیہ ماہوار تاریخ کارکردگی سے اور عملہ غیر مستقل جدید ... روپیہ ماہوار کا تاریخ کارکردگی سے

۱۳ر مارچ سنہ ۱۹۳۱ء تک کے لئے تقرر منظور فرمایا جائے عملہ غیر مستقل جدید کو سو وقت تک کے لئے ہے کہ یہ جمع شدہ کام نکل جائے اور عملہ مستقل جدید پر بعد سہ ماہ نظر ثانی کیجائیگی اگر اس عملہ کے اضافہ سے آمدنی محکمہ میں معقول اضافہ نظر نہیں آئیگا تو اس میں بھی از سر نو تخفیف کیجائیگی۔ اسکیم جدید کے متعلق پانچسو روپیہ ماہوار کے جدید ملازم رکھنے اور دس ہزار روپیہ کے مصارف کی براے خرید مشنری و ٹائپ وغیرہ بیشگاہ اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم سے منظوری ہوچکی ہے اور اسی حکم کے اتباع میں بجٹ میں حسب صراحت ذیل رقم اجلاس ہمایون اضافہ ہوگیا ہے۔ لہذا جملہ کاغذات بغرض صدور حکم منظوری تقرر ارسال اجلاس سامی ہیں۔ دیگر یہ کہ ایک بلاک میکر براے درستی و نگرانی مشینوں کے مشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار اور ایک مصلح [illegible] مشاہرہ دار [illegible] روپیہ ماہوار کی اشد ضرورت ہے جو تلاش کئے جارہے ہیں دستیاب ہونے پر انکی منظوری کے متعلق بھی استدعا کیجائیگی۔

عملہ مستقل جدید

۱	رضا حسین اسٹورکیپر	۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے مشاہرہ	[illegible] روپیہ ماہوار
۲	دلدار علی خان کمپوزیٹر	"	[illegible] "
۳	گنگا [illegible] مشین مین	۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء سے مشاہرہ	[illegible] "
۴	جلیل احمد خوشنویس	۲۶ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے مشاہرہ	[illegible] "
۵	احمد شاہ خان "	یکم جنوری سنہ ۱۹۳۱ء "	[illegible] "
۶	عبدالواحد جلد ساز	۱۲ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء "	[illegible] "
۷	عبداللطیف "		[illegible]
۸	سید احمد علی خوشنویس	۱۲ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے "	[illegible]
۹	[illegible] خان مشین کلینر	۲۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے "	[illegible] "
۱۰	خورشید سیاہی [illegible]	۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء "	[illegible] "

میزان [illegible]

عملہ غیر مستقل

۱	گوہر علی پریس مین	۱۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء سے مشاہرہ	[illegible] "
۲	سید [illegible] پریس مین	۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء	[illegible] "
۳	[illegible] خان بائنڈر	۱۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء	[illegible] "
۴	[illegible]		[illegible] "
۵	[illegible]		[illegible] "
۶	مشتاق [illegible]	یکم جنوری سنہ ۱۹۳۱ء سے مشاہرہ	آٹھ روپیہ ماہوار
۷	[illegible] بائنڈر	یکم جنوری سنہ ۱۹۳۱ء سے مشاہرہ	آٹھ روپیہ ماہوار
۸	[illegible]	۱۰ر [illegible]	[illegible] روپیہ ماہوار

میزان [illegible]

میزان کل

مارچ [illegible]

کاغذات بعد تحریر حسب حکم منظوری تقرر ارسال اجلاس والا ہیں۔

۲۲ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء — دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۴ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بسلسلہ منظوری مسودہ ترمیم ضابطہ دیوانی مندرجہ گزٹ ۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء حسب استدعا صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر باتفاق راے صاحب چیف منسٹر بہادر بمطابق ضابطہ دیوانی مذکور صدر منظور کیا جاتا ہے کہ۔

اجراے تعمیل سمن کی کارروائی ہر عدالت سے بالا بالا محکمہ متعلق کے ذریعہ سے ہوا کرے تاکہ تصفیہ مقدمات میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ اور جلد فیصلہ ہوا کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ براے تعمیل و اجراے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی بنشاے حکم کارروائی فرمائی جائے۔ عرضداشت ۴ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء مع نقل حکم درج گزٹ ہو۔

۴ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر دفعہ	عبارت	[illegible]

مسودہ ترمیم ضابطہ دیوانی گزٹ ۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں یہ احکام درج ہیں۔ صفحہ (۳)

(۱) اگر مدعا علیہ ملازم سرکاری ہو تو عدالت سمن کو مع ایک نقل کے تعمیل کے لئے براہ راست

(الف) اگر ملازم مذکور فوجی ہو تو کمانڈنگ افسر کے پاس۔

(ب) دوسری صورت میں افسر سررشتہ متعلقہ کے پاس ارسال کریگی۔

(۲) اگر ملازم اہل خاندان ہو تو تعمیل سمن کے لئے براہ راست کونسل خاندان

روانہ کیا جائے۔

ترقیخواہ عرض پرداز ہے۔ کہ سمن عدالت سے افسر متعلقہ کے پاس بھیجے جائیں۔
اسی طرح براہ راست عدالت کو واپس ہوں۔
اس میں وقت کم صرف ہوگا۔ اور بظاہر کوئی حرج نہیں ہے۔ جملہ کاغذات
ذریعہ عرضداشت حضور انور میں برائے صدور حکم پیش ہیں۔
زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد۔

[illegible]

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

نمبر ۵ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

حسب صراحت عرضداشت کمیٹی منتظم نگر۔ ستوالی۔ حوالی شہر کے چوکیداران کی تنخواہ موجودگی انسپکٹر حلقہ تقسیم کرنیکی اجازت ہے لیکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ذمہ دار ہیں کہ کسی ملازم کو شکایت کا موقع نہ ہونا چاہیئے۔ جملہ چوکیداران کی تنخواہیں پوری اور ٹھیک وقت پر تقسیم کیجائیں۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی نقل ہائے حکم کارروائی فرمائی جائے۔ یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۳ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے حسب یادداشت صاحب ہوم منسٹر بہادر قطب الدین خانصاحب شمشیرساز [?] تنخواہ دار سالانہ ... [?] کی تنخواہ سلح خانہ خاص سے صیغہ میر میں منتقل کیجانا منظور ہے۔ بجٹ محکمہ خاص سے بقدر تنخواہ قطب الدین رقم بجٹ میر میں منتقل ہو۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نقل حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۳ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈر اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

موقوفی

۷ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۴ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء میں خلاصہ کیفیت صاحب آرمی منسٹر بہادر نے جمعدار صاحبزادہ سید کریم اللہ خان بہادر کی شکایت کے کاغذات بھیجے ہیں اور کورٹ آف انکواری کیجانیکی منظوری چاہتے ہیں جمعدار صاحبزادہ سید کریم اللہ خان بہادر سکنڈ انفنٹری کی بابت ایک یہ شکایت ہے کہ بلا شننگ [?] کمپنی ویلی پر نکلی اور دوسری شکایت انکی بابت سپاہی سلامت اللہ خان کی ہے کہ انکی سائیکل کی چوری کا شبہ [?] دیتے اور منع کرنے پر لڑنے کو آمادہ ہوئے۔ ملاحظہ ہوئے۔ جمعدار صاحبزادہ کریم اللہ خان بہادر چونکہ خاندانی ہیں اسلیئے کورٹ آف انکواری کیا جانا موجب بدنامی ہے لیکن اسکے ذمہ قصور ہیں اسلیئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جمعدار صاحبزادہ سید کریم اللہ خان بہادر کو ملازمت سے برخاست کیا جانا منظور ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تصحیح

گزٹ نمبر ۵ مطبوعہ ۲۴ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء کے صفحہ ۷ کالم ۲ کے آخر حاشیہ میں بریکٹ اول کی عبارت ریکٹ ۱ سنہ ۱۹۰۱ء ہونا صحیح ہے۔ اور ریکٹ ۲ میں بجائے ریکٹ ۳ کے ریکٹ ۲ صحیح تصور کیا جائے۔ اور صفحہ ۳ کے کالم اول سطر ۲۳ میں لفظ علاقہ جدید سے پیشتر حاکم صدر (کمشنر) ہونا صحیح سمجھا جائے۔

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

استعفا

۹ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دربارہ منظوری استعفا محمد حسین خان تحصیلدار ٹانڈہ۔

حکم

محمد حسین خان تحصیلدار ٹانڈہ کا استعفا منظور ہے ... کیا جاوے اس جگہ کے مستقل انتظام کی بابت آیندہ علیحدہ حکم ہوگا اس وقت ... تا صدور حکم ثانی بدستور رہے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس ... ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۹ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب استدعا سپرنٹنڈنٹ پولیس باتفاق رائے صاحب ہوم منسٹر بہادر سب انسپکٹران مندرجہ ذیل کا تبادلہ منظور رہے۔

۱۔ شرف الدین خان سب انسپکٹر کوتوالی سے انچارجی تھانہ گنج پر تبدیل ہو۔

۲۔ محمود علیخان سب انسپکٹر تھانہ گنج سے تھانہ سیفنی کی انچارجی پر تبدیل ہو۔

۳۔ عطاء الحق سب انسپکٹر سیفنی سے کوتوالی میں تبدیل ہو۔

مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر بدستور انچارج کوتوالی میں رہیگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجراء احکام وتبادلہ سب انسپکٹران مندرجہ بالا پاس صاحب چیف منسٹر بہادر کے مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۳ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ... ملاحظہ ہوئے حسب تجویز ... آغا محمد رضا صاحب ... باتفاق رائے صاحب چیف منسٹر بہادر نواب صاحب خادم مشہد مقدس ... مبلغ چند سو روپیہ سالانہ بغرض تفصیل ... مشہد مقدس ... خرچ خدمت ... بمصرف خیر سے مقرر کیا جانا منظور ہے۔

اس سال کی رقم ... گزشتہ سے ... روپیہ ... چند سو روپیہ سالانہ بمصرف خیرات ... بالا ... صاحب کو ملتے رہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل پاس صاحب چیف منسٹر بہادر کے مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۱ء۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات باتفاق رائے صاحب چیف منسٹر بہادر۔

ایگزیکٹیو انجینیران انہار وتعمیرات کو جو دو ہزار روپیہ تک منظوری تخمینہ کے اختیارات اسوقت تک حاصل ہیں۔ آئندہ کیلئے بھی یہی اختیارات دو سو روپیہ کی منظوری تخمینہ کے بدستور برقرار رہنا منظور کیا جاتا ہے۔

ایگزیکٹیو انجینیران کو یہ اختیارات متذکرہ صدر بابدولت واقبال کے زمانہ ولیعہدی کے عطا شدہ ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل واجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بعد ملاحظہ حکم رضاست صدور احکام ضابطہ جاری ہوں۔ حکم ہذا مع نقل عرضداشت درج گزٹ ہو۔ ۴ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم کے زمانہ ولیعہدی میں اگزیکٹیو انجینیران انہار و تعمیرات کو :-

موقوفی و تقرر دربانی وغیرہ ——— تا تنخواہ عہ روپیہ

منظوری تخمینہ ——— تا رقم دو ہزار روپیہ

بصورت ضرورت مصارف متفرق ——— تا رقم عہ روپیہ، اختیارات عطا فرمائے گئے تھے۔

۲۴ جولائی ۱۹۳۰ء کو سکریٹری صاحب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کا تقرر فرمایا گیا ہے۔ اس وقت میں اگزیکٹیو انجینیران تعمیرات و انہار کو عہ تک کے ملازمان کی موجودہ بحالی تقرر وغیرہ اور عہ منظوری سے صرف کرنے کے اختیارات عطا فرمائے گئے ہیں۔ تخمینہ کی منظوری کی صراحت نہیں ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کی رپورٹ ہے کہ اس صورت میں منظوری سابقہ بدستور قائم ہے۔ اور آئندہ بھی قائم رہنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ کاموں میں حرج واقع ہوگا۔ چنانچہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔

ترقیم و رائے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کی رائے سے اتفاق ہے۔ حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرض

ترقیم و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ فروری ۱۹۳۱ء

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۳ فروری ۱۹۳۱ء

مثل تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر دربارہ تبادلہ مشتاق علیخان انسپکٹر موجودہ محکمہ کمال تنخواہ عہ بجائے فرید اللہ خان انسپکٹر باغات رامپور بوجہ عدم الحیان باحکام نامبردہ و تبادلہ فرید اللہ خان مذکور بعہدہ محکمہ کمال۔

حکم

حسب تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر منظوری دیجاتی ہے کاغذات بغرض کارروائی صاحب ہوم منسٹر بہادر کیجانب مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۲۳ دسمبر ۱۹۳۰ء

مصدرہ کاغذات تحریر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ مسالہ جات و میوہ جات و اوراق مفصلہ تحت برائے مصارف باورچیخانہ ہندوستانی خاص من ابتداء ستمبر ۱۹۳۰ء لغایت اگست ۱۹۳۱ء بنام موتی رام عرف متن لال۔

حکم

حسب تحریر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر ٹھیکہ میوہ جات خشک مسالہ مصارف باورچیخانہ خاصہ من ابتداء ستمبر ۱۹۳۰ء لغایت اگست ۱۹۳۱ء یکسال کیواسطے بنام موتی رام عرف متن لال بموجب شرائط نامہ منظور ہے۔ ٹھیکہ دار نے گیارہ آنہ الائچی کے نرخ میں کم کردیے ہیں۔ الائچی کا نرخ بجائے چھ روپیہ گیارہ آنہ کے چھ روپیہ چار آنہ قائم ہوگا۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کیجانب مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس جناب صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

محکمہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

سونٹھ، کھانا صاف بلا گٹھلی، پستہ صاف بلا گٹھلی، کشمش صاف، جیوارہ عمدہ، کھوپرہ عمدہ
فی سیر، فی سیر، فی سیر، فی سیر، فی سیر
ورق طلا کلاں، ادرک، کھتائی عمدہ، الائچی سبز کلاں، گرم مصالحہ زیرہ اعلیٰ کھڑی
فی عدد، فی سیر، فی سیر، فی سیر، فی سیر
ہلدی پہاڑی، مرچ پہاڑی سالم، دھنیا خشک، تخم، ورق نقرہ
فی روپیہ، فی روپیہ، فی روپیہ، فی سیر، فی گڈی

———

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے مبلغ [illegible] عدد رقم زرپیشگی ذمہ صیغہ جات کے ذمہ باقی ہے۔ اس میں بعض رقوم خفیف خفیف ہیں لیکن بہت دیرینہ کئی کئی سال کی ہیں۔ انکی صفائی فوراً کیجائے اور بعد دریافت از صیغہ جات متعلقہ مفصل رپورٹ پیش کیجائے کہ یہ رقوم کیوں اب تک صاف نہیں ہوئیں۔ صیغہ وار مفصل فہرستیں شامل ہیں۔ ہر صیغہ کو علیحدہ علیحدہ یہ فہرستیں بھیجی جائیں۔ اور تاکید کیجائے کہ انکی صفائی میں کوشش کیجائے اور جن رقوم کی صفائی میں کوئی دقت ہو یا کوئی وجہ رکاوٹ ہو تو اس کی مفصل حالت کی جلسہ میں تاکہ مناسب احکام صادر ہوں۔ اور صفائی رقوم کی ہو جائے۔ صاحب فائننس منسٹر بہادر اس جانب خاص طور پر توجہ کریں تاکہ رقوم باقی خزانہ کی صفائی اور بیباقی ہو جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع افراد زرپیشگی برائے تعمیل معروضہ بالا و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔
۳ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

گوشوارہ باقی زرپیشگی صیغہ وار ماہ نومبر ۱۹۳۰ء

نمبر شمار	نام صیغہ	تعداد بقایا
۱	صاحب چیف منسٹر بہادر	[illegible]
۲	صاحب ہوم منسٹر بہادر	[illegible]
۳	صاحب فائننس منسٹر بہادر	[illegible]
۴	صاحب جوڈیشیل منسٹر بہادر	[illegible]
۵	صاحب ریونیو منسٹر بہادر	[illegible]
۶	صاحب آرمی منسٹر بہادر	[illegible]
	میزان زرپیشگی	[illegible]
	ترجمہ	[illegible]
	میزان کل	[illegible] عدد

نمبر	نام	تعداد باقی	کیفیت
۶	گاؤمیش خانہ	[illegible]	
۷	بازدار خانہ	[illegible]	
۸	کنٹرول خانہ	[illegible]	
۹	باورچیخانہ ہندوستانی تمام	[illegible]	
۱۰	باورچیخانہ ہندوستانی وانگریزی عام	[illegible]	یہ رقم ماہ دسمبر ۱۹۳۰ء میں بیباق ہو کر بیباق ہو گئی
۱۱	سید حشمت علی ضریح ساز	[illegible]	
۱۲	ننھے خان ضریح ساز	[illegible]	
۱۳	ہاکس کنگ کمپنی بمبئی	[illegible]	
۱۴	صاحب ڈپٹی پرائیوٹ سکریٹری	[illegible]	
۱۵	کنٹرولر باورچیخانہ	[illegible]	
۱۶	منشی حبیب الرحمن خان	[illegible]	ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میں بیباق ہو گئی
	اکاؤنٹنٹ پرائیوٹ آفس	[illegible]	
۱۷	افسر امام باڑہ	[illegible]	
۱۸	مسٹر مجل صاحب	[illegible]	
۱۹	جلسہ بال ۱۹۲۳ء	[illegible]	
۲۰	منصرم گھوڑ کمال	[illegible]	
۲۱	سوداگران بیرونجات	[illegible]	
۲۲	پرنس روٹ ۱۹۲۵ء	[illegible]	
۲۳	مسٹر فاینکا صاحب	[illegible]	
۲۴	مسٹر گنگر صاحب	[illegible]	

نمبر	نام	تعداد باقی	کیفیت
۲۵	ناظر پرائیوٹ آفس	[illegible]	
۲۶	تقریب بسم اللہ	[illegible]	ماہ دسمبر میں بیباق ہو گئی
۲۷	مسٹر اولیری صاحب	[illegible]	
۲۸	سید محمود شاہ ڈاکٹر نیفو خانہ	[illegible]	
۲۹	کمنی تجار	[illegible]	
۳۰	سفر منصوری ۱۹۲۹ء	[illegible]	
۳۱	سفر بمبئی ۱۹۲۹ء	[illegible]	
۳۲	لفٹننٹ علاؤ الدین صاحب	[illegible]	
۳۳	ٹھاکر شیر ناتھ سنگھ	[illegible]	
۳۴	استاد مہراب خاں صاحب	[illegible]	
۳۵	سید مرزا نجم العلوم صاحب	[illegible]	
۳۶	مرزا حمید الدین کمپو ہتھیرٹ	[illegible]	
۳۷	منشی ... پاس	[illegible]	
۳۸	بابو راوکل پرشاد	[illegible]	
۳۹	فراشخانہ	[illegible]	
۴۰	صاحبزادہ سید جعفر علی خان صاحب بہادر	[illegible]	
۴۱	سفر منصوری ۱۹۳۰ء	[illegible]	
۴۲	منشی صادق علی خاں صاحب اسسٹنٹ	[illegible]	
۴۳	جناب آغا صاحب طباطبائی	[illegible]	
۴۴	مسٹر ... حسین صاحب	[illegible]	
۴۵	... ماسٹر ...	[illegible]	ماہ جنوری ... میں بیباق ہو گئی

نقشہ باقی زرپیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۰ء متعلقہ صیغہ جات صاحب چیف منسٹر بہادر

نمبر	نام	تعداد باقی	کیفیت
۱	ناظر دار الانشاء	[illegible]	
۲	ناظر جلاس ...	[illegible]	
۳	بیگار گزینان ...	[illegible]	ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میں بیباق ہو گئی
۴	گاؤخانہ	[illegible]	
۵	اصطبل	[illegible]	

نمبر	نام	تعداد باقی	کیفیت
۲۶	نیو الفرڈ پیر کلب کمیٹی	[illegible]	
۲۷	مولوی عبدالحفیظ صاحب	[illegible]	
۲۸	موٹر انجنیر صاحب	[illegible] ۱۱	
	صاحب ملٹری سکریٹری	[illegible]	
	سید ابن علی صاحب	[illegible] ۹/۱۵	
	فیل خانہ	[illegible] ۹/۲	
	کرنل محمد علی خاں صاحب	[illegible]	شکار ہاریان
	ڈاکٹر عبدالحکیم خاں صاحب	[illegible] ۱/۱۵	
	دولت خان مارکر	[illegible] ۲	۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء کو وصول ہو گئی
	منیجر کتاب بلوچی کلب	[illegible]	
			[illegible]
	میاں کریم شاہ	[illegible]	تحویل جواہر خانہ
	خانساماں ابوالحسن	[illegible] ۶/۵	منجملہ [illegible] ماہ جنوری میں بیباق ہو گئی۔
	توشہ خانہ	[illegible] ۳	منجملہ [illegible] ماہ جنوری میں وصول ہو گئی۔
	سید ذوالفقار حسین مہتمم تالیفات	[illegible]	
	شیخ محمد صدیق صاحب	[illegible]	
	حبیب الرحمن [illegible]	[illegible] ۳/۸	
	منشی محمد [illegible] صاحب	[illegible]	
	منشی صفدر علی صاحب	[illegible] ۳/۱۳	
	تعمیرات صاحب سکریٹری تعمیرات	[illegible] ۵/۵	
			[illegible]

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۳	تحصیل ملک	[illegible] ۲	
۴	تحصیل سوار	[illegible]	
۵	تحصیل بلاسپور	[illegible] ۶	
۶	تحصیل ٹانڈہ	[illegible] ۱۵	
۷	ناظر صدر	[illegible]	
۸	ناظر سکریٹریٹ	[illegible] ۶	
۹	حاکم صاحب صدر	[illegible]	
۱۰	امپیریل بنک کلکتہ	[illegible] ۷	تحویل بنک
۱۱	منشی امتیاز علی خاں صاحب تحصیلدار شاہ آباد	[illegible]	
			[illegible]

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۱۹	فیروز صاحب [illegible]	[illegible]	
۲۰	ڈاکٹر احمد علی خاں صاحب	[illegible]	
	ملٹری ہاسپٹل	[illegible]	
	ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول	[illegible] ۲	
	مسٹر ماجد علی خاں صاحب	[illegible]	۲۰ [illegible] کو وصول ہو گئی
	منشی گوپی ناتھ صاحب	[illegible] ۱۱	
			[illegible]

نقشہ باقی زر پیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۳ء متعلقہ صیغہ جات صاحب ہوم منسٹر بہادر

نمبر شمار	نام	تعداد	کیفیت
۱	ایکسائز کمشنر و غیرہ	[illegible]	
۲	یتیم خانہ	[illegible] ۳/۱۳	
۳	محتاج خانہ	[illegible]	
۴	جیل خانہ	[illegible]	
۵	شفاخانہ صدر	[illegible] ۳/۶	
۶	انسپکٹر صاحب مدارس	[illegible] ۱	
۷	منشی عبدالرحیم خاں انسپکٹر تبلیغ و بہبودی	[illegible] ۱/۱۴	
۸	پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ	[illegible] ۹/۵	
۹	بجلی گھر	[illegible] ۶/۱۱	
۱۰	دوا خانہ	[illegible]	
۱۱	واٹر ورکس	[illegible]	
۱۲	باغات شہر	[illegible] ۲/۱۱	
۱۳	باغات شاہ آباد	[illegible] ۳/۱	
۱۴	صاحب ہوم منسٹر بہادر	[illegible]	
۱۵	سپلائی افیسر صاحب	۱۵ [illegible]	
۱۶	سید شریف حسین سپرنٹنڈنٹ [illegible]	[illegible]	
۱۷	ناظر ہوم آفس	[illegible]	
۱۸	منشی ناظم علی خاں اتالیق	[illegible] ۹	

نقشہ باقی زر پیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۳ء متعلق صیغہ جات صاحب فائنینس منسٹر بہادر

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۱	مودیخانہ	[illegible]	
۲	خزانچیان سرکار	[illegible] ۱۲	
۳	خرید و فروخت افیون	[illegible]	
۴	〃 〃 چرس	[illegible] ۱۳	
۵	〃 ڈونڈی و پوست	[illegible] ۹/۲	
۶	اسسٹنٹ ایکسائز	[illegible] ۵/۴	
۷	منشی بھگونت بہاری لال صاحب	[illegible] ۶/۶	تحویل امپیریل بنک مراد آباد
۸	دیوان صاحب صدر	[illegible]	۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء میں وصول ہو کر بیباق ہو گئی۔
۹	خرید و فروخت نمک شورہ	[illegible] ۶/۵	
۱۰	لالہ بابو پرشاد کشن لال گنگا شرن	۹/۲	۱۳ دسمبر کو داخل ہو کر بیباق ہو گئی
۱۱	سپرنٹنڈنٹ آبکاری	[illegible]	
۱۲	ناظر فائنینس آفس	[illegible]	
۱۳	منشی کنہیا لال ہیڈ منشی ریونیو [illegible]	[illegible] ۹	
			[illegible]

نقشہ باقی زر پیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۳ء متعلق صیغہ جات صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۱	دفتر دار صاحب ہائیکورٹ	[illegible]	
۲	ناظر جوڈیشل	[illegible]	
۳	ناظر عدالت ججی	[illegible]	
۴	صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس	[illegible]	
			[illegible]

نقشہ زر پیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۳ء متعلق صاحب آرمی منسٹر بہادر

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۱	صاحب آرمی منسٹر بہادر	[illegible] ۶/۲	

نقشہ زر پیشگی ماہ نومبر ۱۹۳۳ء متعلقہ صیغہ جات صاحب ریونیو منسٹر بہادر

نمبر	نام	تعداد	کیفیت
۱	حضور تحصیل	[illegible]	
۲	تحصیل شاہ آباد	[illegible]	

روبکار اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر
واقع ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

مشمولہ تحریر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ اجرائے احکام عطائے نقدی خوراک جمعدار سید منظور علی صاحب و عبدالقیوم مارکر کو مبلغ پندرہ پندرہ روپیہ ماہوار بوجہ حاضری شبانہ روز خاص باغ حسب ارشاد بندگان عالی دام اقبالہم

حکم

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و حکم حسب تحریر صاحب پرائیوٹ سکریٹری سید منظور علی جمعدار و عبدالقیوم مارکر کو بوجہ حاضری شبانہ روز مبلغ پندرہ پندرہ ماہوار بطور نقدی خوراک دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔
واقع ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

بمشمولہ تحریر حاکم صاحب صدر منظور شدہ صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ انتظام کام اہلمدی اجلاس حاکم صاحب صدر۔

حکم

حسب منظوری اجلاس صاحب جناب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۹ جنوری سنہ ۳۱ء احمد رضا خان اہلمد اجلاس حاکم صاحب صدر کا استعفا منظور ہے۔ بجائے منشی مہرپرشاد واحد نور خان تخفیف شدگان کا تقرر بشاہرہ دس دس روپیہ کیا جاتا ہے۔ اور ہادی رضا خان چپراسی خواندہ سے اجلاس حاکم صاحب صدر میں تحریر کا کام لیا جائے۔ اور تین روپیہ الاؤنس ماہوار بچت تنخواہ جیب انچے اہلمد برخاست شدہ سے دیا جائے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور اس تجویز کا عملدرآمد یکم فروری سنہ ۱۹۳۱ء سے کیا جائے۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم منسٹر بہادر۔
تقرر الاؤنس

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

بمشمولہ رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس دربارہ تقرر الاؤنس مبلغ دو روپیہ ماہوار مسمی سید دلاور علی مدرس مدرسہ گیر فرخ شاہ خان بوجہ حسن کارگزاری۔

حکم

حسب رپورٹ سید دلاور علی مدرس مدرسہ گیر فرخ شاہ خان کو حسن کارگزاری کے صلہ میں دو روپیہ ماہوار الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط پرسنل اسسٹنٹ صاحب ہوم منسٹر بہادر

روبکار اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر
واقع ۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

چونکہ بندگان عالی دام اقبالہم کے حکم سے ظہیر الاسلام کا تقرر بعہدہ انگلش کلرک دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بشاہرہ پچیس روپیہ امتحاناً تین ماہ کے واسطے ۲۰ اکتوبر کو منظور فرمایا گیا ہے۔ مدت امتحانی ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء کو ختم ہو گئی۔ صیغہ سے مستقلی نامبردہ کی سفارش ہوئی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سید ظہیر الاسلام کا مستقل تقرر تاریخ ختم مدت امتحانی سے ... کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔
رخصت

۲ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

بمشمولہ تحریر ایگزیکٹیو انجینئر صاحب تعمیرات معہ تذکرہ وسطہ سکریٹری صاحب تعمیرات بابت عطائے منظوری رخصت منشی شوکت علی سب اوورسیر از ۱۰ لغایت ۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۱ء واجب دس یوم۔

حکم

حسب تحریر صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات منشی شوکت علی سب اوورسیر کی رخصت دس یوم کی ۱۰ لغایت ۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۱ء منظوری دیجاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

نمبر

یکم فروری ۱۹۳۱ء

پیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم مندرجہ حکم ۲۳ جنوری ۱۹۳۱ء ایک اسامی [illegible] منشی [illegible] پیشی دفتر اجلاس ہذا کے لئے منظور فرمائی گئی ہے مولوی عبد السلام [illegible] پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ نے فارغ التحصیل ہونیکی [illegible] سفارش کرتے ہیں بنابران مولوی عبد السلام مذکور [illegible] تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام [illegible] جاری ہوں اور درخواست محولہ اور نقل شامل روبکار ہذا ہے۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

رخصت

یکم فروری ۱۹۳۱ء

[illegible] رپورٹ محافظ دفتر صاحب سررشتہ پولیس مرسلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس درباب منظوری رخصت ۱۲ یوم سید جان سب انسپکٹر متعینہ کوتوالی نے حکم صاحب چیف منسٹر بہادر منظوری رخصت۔

حکم

سید جان سب انسپکٹر متعینہ کوتوالی کی رخصت برائے بائیس یوم [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر سے منظور ہوگئی ہے لہذا منظوری رخصت کے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں اور بعد اجرائے احکام کاغذات پولیس کو واپس ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

ترقیات

۲ فروری ۱۹۳۱ء

عنایت [illegible] عظمت علیخان و کرامت علیخان ہیڈ کانسٹیبلان مشاہرہ دار [illegible] ۱۹۳۱ء سب انسپکٹر [illegible] ترقی [illegible] حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بجائے نامبردگان [illegible] و عبد [illegible] ہیڈ کانسٹیبلان مشاہرہ دار [illegible] کانسٹیبلان کی بجائے [illegible] ہیڈ کانسٹیبلان مشاہرہ دار [illegible]

کی بجائے [illegible] مشاہرہ [illegible] عہدہ [illegible] ہوا گریڈ [illegible] اور ان [illegible] کانسٹیبلان کی بجائے رسول النبی خان - فدا علی - عبد الرزاق خان کو ترقی دی جاتی [illegible] لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا صدور احکام ضابطہ جاری ہوں بعد اجرائے احکام کاغذات پولیس کو بھیجدیے جائیں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۲ فروری ۱۹۳۱ء

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کا منشاء مبارک ہے کہ مختلف دفاتر اور صیغہ جات میں جو سائیکل سوار مامور ہیں انکی وردیاں مثل فوجی وردیوں کے نہیں ہونی چاہئیں۔ بلکہ ہر صیغہ کے سائیکل سواروں کی وردی وہی ہونی چاہئے جو اس صیغہ کے چپراسیوں کی وردی ہے۔ اور چپراسی [illegible] بھی مثل چپراسیوں کے سائیکل [illegible] وردی کے ساتھ استعمال کریں۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا جناب منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان و کرنل محمد علیخان صاحب بہادر و سردار صاحب [illegible] کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی منشاء حکم کارروائی فرمائی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر